



سوال

(501) پگڑی پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا پگڑی وغیرہ پہننا تعبدی عبادت ہے یا عادت سنن میں سے ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راسخین فی العلم واقعی اس بات کے قائل ہیں کہ لباس عادات سنن میں سے ہے چنانچہ شیخ خیر الدین وانلی مسند پگڑی پر بحث کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

«وہی یست سنۃ تعبدیۃ امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہا بل ہی مجرد سنۃ من عادات» (کتاب المسجد فی الاسلام ص ۱۲۴)

یعنی "پگڑی پہننا تعبدی عبادت نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا ہو بلکہ یہ تو محض عادات سنن میں سے ایک سنت ہے۔" نیز علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

«والصواب ان افضل الطرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التي سنها و امر بها و رغب فيها و داوم علیها و ہی ان ہدی فی اللباس ما یتسر من اللباس» (زاد المعاد ۱/۳۶)

"درست بات یہ ہے کہ سب سے افضل ترین طریق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے جو آپ نے مقرر فرمایا اس کا حکم دیا اس میں رغبت کی اس پر مداومت کی وہ یہ ہے کہ لباس میں آپ طریق کار یہ تھا کہ جوشی آسانی سے میسر آتی ہیں لہذا اس کے باوجود اگر کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں آپ کے لباس کی پسندیدہ صورتوں میں سے کسی صورت کو اختیار کرتا ہے تو وہ اپنی نیت کے اعتبار سے ماجور ہے (ان شاء اللہ) مثلاً کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز کی پگڑی پہنی یہ نیت اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آدمی مستحق اجر و ثواب ہے لیکن دوسرا شخص اپنے ماحول کے اعتبار سے غیر انداز اختیار کرتا ہے تو بھی جائز ہے بشرطیکہ اس سے غیر مسلموں کی مشابہت مقصود نہ ہو جب کہ منہی عنہ صورتوں کا مرتکب بنظر شرع مجرم ٹھہرتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 786

محدث فتویٰ